الأربعين النبوية في الاستغفار

حدیث میں وارد

چہل استغفار

حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم
سابق صدر مفتی حال شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل

مکتبہ محمودیہ محمود نگر ڈابھیل

الأربعين النبوية في الاستغفار

حدیث میں وارد

چہل استغفار

حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم
سابق صدر مفتی حال شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل

مکتبہ محمودیہ محمود نگر ڈابھیل

بسم الله الرحمن الرحيم

ألا بذكر الله تطمئن القلوب

إن الله لا يغير ما بقوم حتى يغيروا ما بأنفسهم

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا وَمُسَلِّمًا

دعا کی اہمیت قرآنِ کریم کی تعلیمات کی روشنی میں بالکل واضح اور ظاہر ہے، کہ خود قرآن میں دعائیں سکھلائی گئی ہیں اور اَحادیثِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ان کی فضیلتوں سے بھری پڑی ہیں۔ دعا ہی کی خاص قسم اِستغفار ہے، یعنی اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں اور قصوروں کی معافی اور بخشش مانگنا۔

مقبولین ومقربین کے مقامات میں سب سے بلند مقام "عبدیت وبندگی" ہے اور دعا چوں کہ عبدیت وبندگی کا سب سے اعلیٰ مظہر ہے؛ اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ تَعَالَى مِنَ الدُّعَاءِ. [الترمذي: ٣٣٧٠] (اللہ تعالیٰ کے یہاں دعا سے زیادہ کوئی

چیز عزیز نہیں) کے مطابق صاحبِ ایمان کے اَعمال واَحوال میں سب سے اَکرم واَشرف دعا ہی ہے۔

یہ خیال تو بہت ہی عامیانہ اور غلط ہے کہ توبہ واستغفار گنہگاروں ہی کا کام ہے، اُنہی کو اِس کی ضرورت ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اللہ کے مقرب بندے، یہاں تک کہ انبیا علیہم السلام جو گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں، اُن کا حال یہ ہوتا ہے کہ سب کچھ کرنے کے بعد بھی وہ محسوس کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کا حق بالکل اَدا نہ ہوسکا اور وہ برابر توبہ واستغفار کرتے ہیں، حتی کہ اپنی نمازوں تک کو قابلِ استغفار سمجھتے ہیں۔ خود سید الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل اَحادیث میں منقول ہے کہ آپ ایک دن میں ؛ بلکہ ایک ایک مجلس میں سو سو مرتبہ استغفار کرتے تھے اور عمل کے ساتھ ساتھ استغفار وتوبہ کے بے شمار فضائل وثمرات بیان بھی فرمائے ہیں۔ کچھ آیات واَحادیث کا لبِّ لباب اور ماحصل پیش کیا جاتا ہے:

* استغفار وتوبہ: ① بارانِ رحمت کا ذریعہ ہے۔ ② مال واَولاد میں ترقی کا سبب ہے۔③ طاقت وقوت میں اضافے کا باعث ہے۔ ④ ذرائعِ معاش میں برکت کا موجِب ہے۔⑤ اورعذابِ الٰہی سے اَمن کا ضامن ہے۔

* ⑥ استغفار: بہترین دعا ہے۔⑦ گناہوں سے زنگ آلود دلوں کے واسطے جِلا وچمک کا ذریعہ ہے۔ ⑧ کامیابی سے بہت زیادہ ہم کنار کرنے والا ہے۔⑨ اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ ⑩ گناہوں کی دَوا ہے۔ ⑪ تمام گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے، خواہ جنگ سے بھاگنے کا

---

① سورۂ ہود۔② سورۂ نوح۔③ سورۂ ہود۔④ سورۂ نوح۔⑤ سورۂ اَنفال۔ ⑥ جامع صغیر: ۳۹۹۰، کنز العمال: ۲۸۸۵۔ ⑦ معجم صغیر: ۵۰۹۔ ⑧ حکیم ترمذی: ۲/ ۲۰۵، جمع الجوامع: الھمزہ مع النون ۲۰۔⑨ حکیم ترمذی: ۲/ ۲۰۵، جمع الجوامع: الھمزہ مع النون ۲۰۔ ⑩ جامع صغیر: ۱۰۱۸۸، ومثلہ فی شعب الایمان: ٦٧٤٦۔ ⑪ معجم صغیر: ۸۴۱۔

گناہ ہی کیوں نہ ہو۔ ⑫ نامۂ اعمال میں نور بن کر چمکتا رہتا ہے۔ ⑬ اور سید الاستغفار دخولِ جنت کا موجِب ہے۔

* ⑭ بہ کثرت استغفار کرنے والے کے لیے: نامۂ اعمال باعثِ مسرت بنتا ہے۔ ⑮ خوش خبری اور خوشی کا مقام ہے۔ ⑯ اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان فرما دیتے ہیں۔ ⑰ ہر تنگی سے نجات کا راستہ فراہم کرتے ہیں۔ ⑱ اور ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتے ہیں جہاں سے اُس کو وہم وگمان بھی نہ ہو۔

* ⑲ جو شخص سجدے میں تین مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِي کہتا ہے تو سر اُٹھانے سے پہلے اُس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

* ⑳ روزانہ ستائیس مرتبہ مؤمن مردوں اور عورتوں

---

⑫ تاریخ ابن عساکر: ۲۲/ ۱۷۷۔ ⑬ بخاری: ۶۳۰۳۔ ⑭ معجم اوسط: ۸۳۹۔ ⑮ السنن الکبریٰ للنسائی: ۱۰۲۱۶۔ ⑯ سنن کبریٰ للنسائی: ۱۰۲۱۷۔ ⑰ سنن کبریٰ للنسائی: ۱۰۲۱۷۔ ⑱ سنن کبریٰ للنسائی: ۱۰۲۱۷۔ ⑲ معجم کبیر للطبرانی: ۸۱۹۷۔ ⑳ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۱۰، رقم الحدیث: ۱۷۶۰۰۔

کے لیے استغفار کا معمول بنانے والا مستجاب الدعوات بن جاتا ہے اور ایسے لوگوں کے طفیل اہلِ زمین کو روزی ملتی ہے۔ ⑳ مؤمن مَرد وعورت کے واسطے استغفار کرنے والے کے لیے ہر ہر مَرد وعورت کے عِوض ایک ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔

* ㉒ ہر روز ستّر مرتبہ استغفار کرنے والا ''غافلین'' میں شمار نہیں ہوتا ہے۔ ㉓ ستّر مرتبہ استغفار پر سات سو گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ㉔ وہ شخص (گناہوں پر) اصرار کرنے والا نہیں سمجھا جاتا جو بخشش مانگتا رہتا ہے، خواہ دن میں ستّر مرتبہ گناہ کرے۔

* ㉕ استغفار کرنے والے اُمّت کے بہترین اَفراد ہیں۔

---

⑳ مسند الشامیین للطبرانی: ۳/ ۲۳۴، رقم الحدیث: ۲۱۵۵۔ ㉒ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۳۶۶۔ ㉓ الدعا للطبرانی: ۱۸۳۹۔ ㉔ ترمذی: ۳۵۵۹۔ ㉕ المعجم الاوسط: ۶۵۵۸۔

(۲۶) مغفرت طلب کرنے والے پر اللہ تعالیٰ (از راہِ محبت وشفقت) تعجب فرماتے ہیں۔ (۲۷) گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہوجاتا ہے جیسے اُس کے ذمہ کوئی گناہ نہ ہو۔

* (۲۸) حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ: ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں نے گناہ کرلیا ہے۔ آپ نے فرمایا: استغفار کرلو۔ اس نے کہا: میں استغفار کرتا ہوں، پھر دوبارہ گناہ کر بیٹھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جب تو دوبارہ گناہ کرے تو پھر استغفار کر۔ اس شخص نے کہا: پھر گناہ کر بیٹھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: پھر استغفار کرتا رہ حتیٰ کہ شیطان ناکام ونامراد ہوجائے۔

یہ قرآن وحدیث میں وارد استغفار وتوبہ کے کچھ فضائل کی جانب اِشارہ کیا گیا ہے، ورنہ اِن کا احاطہ تو بہت دشوار ہے۔

---

(۲۶) ترمذی: ۳۴۴۶۔ (۲۷) ابن ماجہ: ۴۲۵۰۔ (۲۸) التوبہ لابن ابی الدنیا: ۱/۱۷، رقم الحدیث: ۵۹۔

اِن فضائل وترغیبات، نیز موجودہ حالات -جن سے ہم دوچار ہیں- کا تقاضا یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ استغفار کریں۔ یہ ملحوظ رہے کہ یہ فقط استغفار ہی نہیں ہے بلکہ اس کے ضمن میں حضرت نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دین ودنیا کی بے شمار بھلائیاں بھی مانگی ہیں جن کا خلاصہ کتابچے کے آخر میں دے دیا گیا ہے، لہٰذا تمام مسلمانوں سے، بہ طورِ خاص علما وطلبا اور دعوت وتبلیغ سے وابستہ حضرات سے یہ درخواست ہے کہ اِن ماثور کلماتِ استغفار کو اپنے روزمرّہ کا معمول بنالیں اور اُٹھتے بیٹھتے کثرت سے استغفار کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق وسعادت عطا فرمائے اور اپنی رضامندی سے مالا مال فرمائے۔ آمین

(حضرت اقدس مفتی) احمد خانپوری (صاحب دامت برکاتہم)

۲۳ / جمادی الاولیٰ ۱۴۴۲ھ مطابق ۸ / جنوری ۲۰۲۱ء بروز جمعہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

قرآن کی بیس

آیاتِ استغفار

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ١

ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٢ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ٣ مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ٤ إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ ٥ ٱهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ٦ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ٧

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

① رَبَّنَا وَٱجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَآ أُمَّةٗ مُّسۡلِمَةٗ لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَآۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾ [البقرة]

② سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَاۖ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيۡكَ ٱلۡمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفۡسًا إِلَّا وُسۡعَهَاۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا ٱكۡتَسَبَتۡۗ رَبَّنَا

---

① ابراہیم واسماعیل علیہما السلام کی زبانی اپنے اور اپنی آنے والی نسلوں کی اِطاعت شعاری وفرماں برداری کا خوگر بننے کی درخواست ہے۔

② قصداً گناہوں اور معاصی سے اجتناب اور بہ صورتِ ارتکاب فوری طور پر تو استغفار کرنا ضروری ہے، لائقِ توجہ یہ ہے کہ اِن دُعاؤں میں غیر اِرادی خطا ولغزش پر بھی معافی مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

لَا تُؤَاخِذۡنَآ إِن نَّسِينَآ أَوۡ أَخۡطَأۡنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ إِصۡرٗا كَمَا حَمَلۡتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦۖ وَٱعۡفُ عَنَّا وَٱغۡفِرۡ لَنَا وَٱرۡحَمۡنَآۚ أَنتَ مَوۡلَىٰنَا فَٱنصُرۡنَا عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ ﴿٢٨٦﴾ [البقرة]

③ رَبَّنَآ إِنَّنَآ ءَامَنَّا فَٱغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ ﴿١٦﴾ [آل عمران]

④ رَبَّنَا ٱغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسۡرَافَنَا فِيٓ أَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ أَقۡدَامَنَا وَٱنصُرۡنَا عَلَى ٱلۡقَوۡمِ

---

③ اِس دعا کے سیاق وسباق میں یہ سبق ہے کہ راہِ خدا میں جان و مال لگا کر بھی پچھلی رات میں اُٹھ اُٹھ کر استغفار کرنا چاہیے۔

④ اِس دعا میں گناہوں کی بخشش، راہِ حق پر ثابت قدمی اور دشمنوں پر فتح ونصرت کی درخواست ہے۔

ٱلۡكَٰفِرِينَ ﴿١٤٧﴾ [آل عمران]

⑤ رَبَّنَا فَٱغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا سَيِّـَٔاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ ٱلۡأَبۡرَارِ ﴿١٩٣﴾ [آل عمران]

⑥ رَبَّنَا ظَلَمۡنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ﴿٢٣﴾ [الأعراف]

⑦ سُبۡحَٰنَكَ تُبۡتُ إِلَيۡكَ وَأَنَا۠ أَوَّلُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿١٤٣﴾ [الأعراف]

---

⑤ عفوِ تقصیرات اور خوش انجامی میں نیکوں کے ساتھ شرکت کی دعا اور درخواست ہے۔

⑥ ابو البشر سیدنا آدم علیہ السلام کی دعا، جس میں توبہ کے وہ کلمات ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سکھائے گئے ہیں، جن کے ذریعہ قبولیت توبہ کی زیادہ توقع ہے۔

⑦ تجلیٔ الٰہی سے بے ہوشی کے بعد جب اِفاقہ ہوا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اِن بابرکت اَلفاظ سے توبہ کی۔

⑧ أَنتَ وَلِيُّنَا فَٱغۡفِرۡ لَنَا وَٱرۡحَمۡنَاۖ وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلۡغَٰفِرِينَ ﴿١٥٥﴾ [الأعراف]

⑨ رَبِّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ أَنۡ أَسۡـَٔلَكَ مَا لَيۡسَ لِي بِهِۦ عِلۡمٞۖ وَإِلَّا تَغۡفِرۡ لِي وَتَرۡحَمۡنِيٓ أَكُن مِّنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ﴿٤٧﴾ [هود]

⑩ رَبَّنَا ٱغۡفِرۡ لِي وَلِوَٰلِدَيَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِينَ يَوۡمَ يَقُومُ ٱلۡحِسَابُ ﴿٤١﴾ [إبراهيم]

---

⑧ موسیٰ علیہ السلام کی زبانی بے اعتدالیوں سے درگزر کرنے کی درخواست سکھائی گئی ہے۔

⑨ نوح علیہ السلام کی زبانی دعا اورتوبہ کے نہایت دردانگیز الفاظ کی تعلیم ہے۔

⑩ حساب وکتاب کے دن والدین اور مؤمنین کی مغفرت کے واسطے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زبان سے دعا کا قیمتی تحفہ ہے۔

۱۱ لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبْحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٨٧﴾ [الأنبياء]

۱۲ رَبَّنَآ ءَامَنَّا فَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١٠٩﴾ [المؤمنون]

۱۳ رَّبِّ ٱغْفِرْ وَٱرْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١١٨﴾ [المؤمنون]

۱۴ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَٱغْفِرْ لِي فَغَفَرَ

---

۱۱ یونس علیہ السلام کے پُر تاثیر اور انقلاب انگیز کلماتِ دعا جو مصائب کے سمندروں اور آلام کی چٹانوں میں بھی راہِ عافیت پیدا کر دیتے ہیں۔

۱۲ اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی نعمتِ ایمان کا حوالہ دے کر اُسی مُنعِم کے سامنے مغفرت ورحمت کی بھیک مانگی گئی ہے۔

۱۳ اے ارحم الراحمین! کشکولِ گدائی پھیلا کر تیری مغفرت ورحمت کا طلب گار ہوں۔

۱۴ موسیٰ علیہ السلام کی طرف سے اعترافِ تقصیر کے بعد طلبِ مغفرت ہے اور من جانب اللہ پروانۂ بخشش ہے، ہم بھی یہ دعا مانگ کر یہ توقع رکھیں۔

لَهُۥٓۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٦﴾ [القصص]

⑮ قَالَ رَبِّ ٱغۡفِرۡ لِي وَهَبۡ لِي مُلۡكٗا لَّا يَنۢبَغِي لِأَحَدٖ مِّنۢ بَعۡدِيٓۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلۡوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ [ص]

⑯ رَبِّ أَوۡزِعۡنِيٓ أَنۡ أَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ ٱلَّتِيٓ أَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَيَّ وَأَنۡ أَعۡمَلَ صَٰلِحٗا تَرۡضَىٰهُ وَأَصۡلِحۡ لِي فِي ذُرِّيَّتِيٓۖ إِنِّي تُبۡتُ إِلَيۡكَ وَإِنِّي مِنَ ٱلۡمُسۡلِمِينَ ﴿١٥﴾ [الأحقاف]

---

⑮ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے طلبِ مغفرت اور عظیم الشان سلطنت کی دعا کی گئی ہے، ہم بھی اِس دعا کے ذریعے مغفرت ورحمت طلب کریں اور اپنی حاجات مالک الملک اور قاضی الحاجات کے سامنے رکھیں اور امیدوارِ قبول رہیں۔

⑯ شکرِ نعمت اور عملِ صالح کی توفیق اور اصلاحِ ذریت کی جامع دعا کا نہایت بیش قیمت تحفہ ہے۔

⑰ رَبَّنَا ٱغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَٰنِنَا ٱلَّذِينَ سَبَقُونَا بِٱلْإِيمَٰنِ وَلَا تَجْعَلْ فِى قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠﴾ [الحشر]

⑱ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَٱغْفِرْ لَنَا رَبَّنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٥﴾

[الممتحنة]

⑲ رَبَّنَآ أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَٱغْفِرْ لَنَآ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾ [التحريم]

---

⑰ ملی اتحاد اور امت کے درمیان اُخوت و بھائی چارگی کی روح دوڑانے کے لیے انتہائی مؤثر دعا و درخواست کی قیمتی سوغات ہے۔

⑱ زبردست اور حکمت والی ذات کے حضور کافروں کا تختۂ مشق اور زور آزمائی کا ذریعہ بننے سے بچنے کی دعا ہے۔

⑲ تکمیلِ نور اور طلبِ مغفرت کی دعا مانگی گئی ہے۔

(٢٠) رَّبِّ ٱغْفِرْ لِى وَلِوَٰلِدَىَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِىَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ ۖ وَلَا تَزِدِ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا تَبَارًۢا ﴿٢٨﴾ [نوح]

---

(٢٠) نوح علیہ السلام کی زبانی اپنی ذات اور والدین اور مؤمن مردوں اور عورتوں کے لیے طلبِ مغفرت کی تعلیم کی گئی ہے۔

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ١٤

حدیث میں وارد

چہل استغفار

خطبة الحاجة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّآتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں (اہم مواقع پر) خطبۂ حاجت پڑھنے کی تعلیم دی۔ (ابن ماجہ: ۱۸۹۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

(١) (سَيِّدُ الْاسْتِغْفَارِ) اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْلِي؛ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. [البخاري: ٦٣٠٦، ٦٣٢٣]

(٢) اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا،

---

(١) جس نے اخلاص سے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی، پھر اُسی دن مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور شام کے وقت پڑھی، پھر اُسی رات مَر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری:٦٣٠٦)

(٢) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ: مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجیے جسے میں نماز میں پڑھا کروں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: یہ دعا پڑھا کرو۔ (بخاری:٨٣٤)

وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

[البخاري: ٨٣٤، ٦٣٢٣]

٣ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. [مسلم: ٧٧١]

٤ اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، يَا رَبِّ! فَاغْفِرْ لِي

---

③ یہ طویل حدیث کا ایک جُز ہے، حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ: نبیٔ کریم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو یہ دعا پڑھتے۔ (مسلم:۷۷۱)

④ اِس استغفار کے متعلق حضرت ابو ہریرہؓ نبیٔ کریم ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ یہ سب سے بہترین اور جامع دعا ہے۔ (مسند احمد:۱۰۶۸۱)

ذَنْبِي، إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. [مسند أحمد: ١٠٦٨١]

⑤ اللّٰهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي، وَأَسْتَهْدِيكَ لِمَرَاشِدِ أَمْرِي، وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، فَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي. [المصنف لابن أبي شيبه: ٢٩٥١٣]

⑥ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا أَعْطَيْتُكَ مِنْ

---

⑤ حضرت عمرؓ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۹۵۱۳)

⑥ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارہا ارشاد فرماتے کہ: اے میرے صحابہ! تم اپنے گناہوں کو آسان کلمات کے ذریعے کیوں نہیں بخشواتے؟ صحابہؓ نے عرض کیا کہ: وہ کلمات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: میرے بھائی خضر کے اَلفاظ پڑھا کرو۔ ہم نے عرض کیا کہ: وہ کیا کہا کرتے تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا بتلائی۔ (کنز العمال: ۵۱۲۶)

نَفْسِي، ثُمَّ لَمْ أُوفِ لَكَ بِهِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِي تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلَى مَعْصِيَتِكَ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِي فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ. اللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِي فَإِنَّكَ بِي عَالِمٌ، وَلَا تُعَذِّبْنِي فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ. [كنز العمال: ٥١٢٦]

⑦ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. [ابن ماجه: ٧٧١، مسند أحمد: ٢٦٤١٦]

⑧ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ. [ابن ماجه: ٧٧١، مسند أحمد: ٢٦٤١٦]

---

⑦ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ: ۷۷۱)

⑧ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد سے نکلتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ: ۷۷۱)

⑨ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ.

[المعجم الكبير للطبراني: ٦٦٧٠، مجمع الزوائد: ١٧٤٠٥]

⑩ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَعَافِنِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَارْفَعْنِي، إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ.

[أبوداود: ٨٥٠ والترمذي: ٢٨٤، وابن ماجه: ٨٩٨ والقصص: ٢٤]

⑪ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَتُبْ عَلَيَّ،

---

⑨ حضرت سائب بن یزیدؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا کہ: انسان کے لیے یہ دعا کافی ہے۔ (معجم کبیر: ٦٦٧٠)

⑩ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ابوداود: ٨٥٠)

ملحوظہ: وَارْزُقْنِي تک ابوداود (رقم الحدیث: ٨٥٠) میں ہے، وَاجْبُرْنِي ترمذی (رقم الحدیث: ۲۸۴) میں، اور وَارْفَعْنِي ابن ماجہ (رقم الحدیث: ٨٩٨) میں ہے اور آخری جملہ سورۂ قصص (آیت: ۲۴) میں ہے۔

⑪ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ: میں نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

[مسند أحمد: ٥٣٥٤، السنن الكبرى للنسائي: ١٠٢٢٠]

⑫ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ: دِقَّهُ وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ. [مسلم: ٤٨٣]

⑬ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي.

[السنن الكبرى للنسائي: ٩٨٢٨، عمل اليوم والليلة لابن السني: ٢٨، الترمذي: ٣٥٠٠، وفيه: فِيمَا رَزَقْتَنِي مكان فِي رِزْقِي]

⬅ خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، آپ ﷺ نے سو مرتبہ استغفار کیا اور اس کے بعد یہ دعا پڑھی۔ (مسند احمد: ۵۳۵۴)

⑫ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: سجدہ میں آپ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (مسلم: ۴۸۳)

⑬ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نبیٔ کریم ﷺ کی خدمت میں آیا، آپ وضو فرما رہے تھے، میں نے آپ سے (وضو کے دوران) یہ دعا سنی۔ وضو کے بعد میں نے عرض کیا کہ: ⬅

⑭ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي خُلُقِي، وَطَيِّبْ لِي كَسْبِي، وَقَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي، وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِي إِلَى شَيْءٍ صَرَّفْتَهُ.[الجامع الكبير:۱۸/۵٦۰]

⑮ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي، وَإِسْرَافِي

اے اللہ کے نبی! میں نے آپ سے یہ دعا سنی ہے۔آپ نے ارشاد فرمایا کہ: کیا اِس میں کسی بھلائی کا سوال باقی رہا؟ (یعنی کوئی بھلائی نہیں چھوٹی)۔(سنن کبریٰ:۹۸۲۸)

⑭ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ: نبیٔ کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ: میں تمھیں پانچ ہزار بکریاں دوں یا ایسے کلمات سِکھلا دوں جن میں دین ودنیا کی بھلائی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ: اللہ کے رسول! پانچ ہزار بکریاں تو بہت ہیں؛ لیکن (اس کے مقابلے میں مَیں اِس کو ترجیح دیتا ہوں کہ) آپ مجھے وہ کلمات سکھلا دیں۔تو آپ ﷺ نے مجھے یہ دعا سکھلائی۔(جمع الجوامع المعروف بہ الجامع الکبیر:۱۸/ ۵٦۰)

⑮ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ: نبیٔ کریم ﷺ یہ دعا

فِي أَمْرِي، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي. اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي هَزْلِي وَجِدِّي، وَخَطَئِي وَعَمْدِي، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي. [البخاري: ٦٣٩٩]

(١٦) اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَئِي وَعَمْدِي، وَهَزْلِي وَجِدِّي، وَلَا تَحْرِمْنِي بَرَكَةَ مَا أَعْطَيْتَنِي، وَلَا تَفْتِنِّي فِيمَا أَحْرَمْتَنِي. [المعجم الأوسط: ٧١١٠]

(١٧) اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا،

پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری: ٦٣٩٩)

(١٦) حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ: کیا میں تم کو وہ کلمات نہ سکھلاؤں جو مجھ کو جبرئیل علیہ السلام نے سکھلائے؟ میں نے کہا: جی ہاں اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے یہ کلمات سکھلائے۔ (معجم اوسط: ٧١١٠)

(١٧) حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ: میں نے جب بھی آپ کی اقتدا میں آپ سے قریب رہ کر نماز پڑھی تو ہر نماز کے بعد میں نے آپ

اللّٰهُمَّ انْعَشْنِي وَاجْبُرْنِي، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ.

[المعجم الكبير: ٧٨٩٣، والمعجم الأوسط: ٤٤٤٢]

⑱ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. [مسلم: ٧٧١]

⑲ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، وَارْضَ عَنَّا،

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ دعا سنی۔ (معجم کبیر: ۷۸۹۳)

⑱ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ایک طویل روایت کا جُز ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی دُعائیں نقل فرمائی ہیں، اور اِس دعا کے متعلق فرماتے ہیں کہ: آپ نے تشہد اور سلام کے درمیان پڑھی۔ (مسلم: ۷۷۱)

⑲ حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصا پر ٹیک

وَتَقَبَّلْ مِنَّا، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ، وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ، وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ. [ابن ماجه:٣٨٣٦،مسندأحمد:٢٢١٨١]

(٢٠) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي.

[المستدرك على الصحيحين للحاكم: ١٥٣٥، ابن ماجه: ١٧٥٣]

لگائے ہمارے پاس تشریف لائے، آپ کو دیکھ کر ہم کھڑے ہوگئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: تم اِس طرح کھڑے نہ ہوا کرو جیسے فارس کے لوگ اپنے بڑوں کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہماری تمنا ہے کہ آپ ہمارے لیے اللہ سے دعا فرمادیں،تو آپ نے یہ دعا فرمائی۔حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ: ہماری خواہش یہ ہوئی کہ آپ کچھ اور دعا فرمائیں،تو آپ نے فرمایا کہ: کیا میں نے تمھارے لیے جامع دعا نہیں کردی؟! (ابن ماجہ:۳۸۳۶)

(۲۰) حضرت عبداللہ بن عمروؓ بن العاص فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: افطار کے وقت روزے دار کی دعا رَدّ نہیں ہوتی، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا پڑھی۔ (مستدرک:۱۵۳۵)

(۲۱) اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ، اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَأَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِي، وَأَجِرْنِي مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا. [مسند أحمد: ٢٦٥٧٦]

(۲۲) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنَ الْمَعَاصِي، لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا. [المستدرك: ١٨٩٩]

(۲۳) اللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي، وَرَحْمَتُكَ

ابنِ ماجہ میں ابنِ ابی مُلیکہ نے عبداللہ بن عمروؓ بن العاص کا اِفطار کے وقت اِس دعا کے پڑھنے کا معمول ذکر کیا ہے۔ (ابن ماجہ:۱۷۵۳)

(۲۱) (ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کو متوجہ کرنے کے واسطے) حضرت اُم سلمہؓ کی طلب ودرخواست پر نبیٔ کریم ﷺ نے اُن کو یہ دعا سکھلائی تھی۔ (مسند احمد:۲۶۵۷۶)

(۲۲) حضرت ابو درداءؓ نقل کرتے ہیں کہ: نبیٔ کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ: جو شخص یہ دعا پڑھ لے تو اُس کی مغفرت ہوجاتی ہے، جب تک کہ وہ اُس گناہ کا دوبارہ اِرتکاب نہ کرے۔ (مستدرک:۱۸۹۹)

(۲۳) حضرت جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے کہ: ایک شخص رسول اللہ

أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي. تین مرتبہ

[المستدرك على الصحيحين للحاكم: ١٩٩٤]

٢٤ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. [مسلم:٥٨٩]

٢٥ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا

صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر کہنے لگا: ''ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ (کس قدر ہیں)!'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دُعا پڑھنے کو کہا، اُس نے پڑھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری مرتبہ پڑھوائی، پھر تیسری مرتبہ بھی پڑھوائی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: اُٹھ جا، اللہ نے تیری مغفرت فرما دی ہے۔ (مستدرک: ۱۹۹۴)

۲۴ یہ ایک طویل دعا کا حصہ ہے، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعائیں پڑھا کرتے تھے۔ (مسلم: ۵۸۹)

اِسْتَبْشَرُوا، وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُو. [ابن ماجه:٣٨٢٠]

(٢٦) اللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا.

[السنن الكبرى للنسائي: ١٠٥٦٤، الأسماء والصفات للبيهقي: ١٢٤]

(٢٧) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ

---

(۲۵) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: نبیٔ کریم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ: ۳۸۲۰)

(۲۶) حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایک شخص کو یہ تلقین کی کہ جب سونے کے لیے بستر پر آئے تو یہ دُعا پڑھے، اور آخر میں فرمایا کہ: میں نے رسولِ اللہ ﷺ سے یہ دعا سنی ہے۔ (سننِ کبریٰ: ۱۰۵۶۴)

(۲۷) مِحجن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ایک شخص اپنی نماز پوری کر کے تشہد کی حالت میں بیٹھا ہے

الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

[أبو داود: ٩٨٥، بأنك الواحد: زيادة من سنن النسائي: ١٣٠١]

(٢٨) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعَ وِزْرِي، وَتُصْلِحَ أَمْرِي، وَتُطَهِّرَ قَلْبِي، وَتُحَصِّنَ فَرْجِي، وَتُنَوِّرَ لِي قَلْبِي، وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، آمِينَ.

[المستدرك: ١٩١١]

(٢٩) اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ،

اور یہ دعا پڑھ رہا ہے۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا کہ: اُس کی بخشش ہوگئی۔ (ابوداود: ۹۸۵)

(۲۸) یہ ایک طویل حدیث کا جُز ہے، حضرت ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ: یہ وہ دعا ہے جو محمد ﷺ نے اپنے رب سے مانگی ہے۔ (مستدرک: ۱۹۱۱)

وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، وَالغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ بِعَوْنِكَ مِنَ النَّارِ. [المستدرك: ١٩٢٥]

(٣٠) اللّٰهُمَّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ.

[الأدب المفرد: ٧١٦]

---

(٢٩) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ: نبیٔ کریم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ (مستدرک: ۱۹۲۵)

(٣٠) حضرت معقل بن یسارؓ فرماتے ہیں کہ: میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ نبیٔ کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے ارشاد فرمایا کہ: شرک تمھارے اندر چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ مخفی طریقے سے در آتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا کہ: اللہ کے سوا کسی اور کو معبود ٹھہرانے کے علاوہ بھی شرک ہے؟ نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا کہ: اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! یقیناً شرک چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ مخفی ہے۔ کیا میں آپ کو ایسی دعا

(٣١) أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ. [أبو داود:١٥١٧،والترمذي:٣٣٩٧]

(٣٢) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ. [مسند أحمد: ٢٦٦٨٥]

(٣٣) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ. [المصنف لابن أبي شيبة: ٢٩٦٤٨]

(٣٤) رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ

نہ بتلاؤں جس سے کم زیادہ (سبھی طرح کا) شرک ختم ہوجائے؟ پھر آپ نے فرمایا کہ: یہ دعا پڑھا کرو۔ (الادب المفرد:٧١٦)

(٣١) حضرت زیدؓ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے یہ کلمات کہے، اُس کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں، خواہ وہ میدانِ جنگ سے بھاگ گیا ہو۔ (ابوداود:١٥١٧)

(٣٢) حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ: نبیٔ کریم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (مسند احمد:٢٦٦٨٥)

(٣٣) حضرت ابن عمرؓ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (مصنف:٢٩٦٤٨)

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

[أبو داود: ١٥١٦، ابن ماجه: ٣٨١٤، الأدب المفرد: ٦١٨]

(٣٥) رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي. [الترمذي: ٣٥٥١]

(٣٦) اللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ

---

(٣٤) حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اِس دعا کو ہم شمار کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا ایک مجلس میں سوسو بار پڑھا کرتے تھے۔ (ابوداود: ١٥١٦)

(٣٥) یہ دعا ایک لمبی حدیث کا جُز ہے، حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ترمذی: ٣٥٥١)

(٣٦) حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے وقوفِ عرفہ کے موقع پر عصر کے بعد ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا پڑھی۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ١٤٧٠٤)

الْحَمْدُ، اللّٰهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى، وَوَفِّقْنِي بِالتَّقْوَى، وَاغْفِرْ لِي فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى.

[المصنف لابن أبي شيبة: ١٤٧٠٤]

(٣٧) لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، اللّٰهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ، اللّٰهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا، وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي، وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ. [أبو داود: ٥٠٦١]

(٣٨) اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ،

---

(٣٧) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب رات میں بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔ (ابوداود: ۵۰۶۱)

(٣٨) دعائے قنوت کا ایک حصہ ہے، ابان بن ابی عیّاش فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے دعائے قنوت کے سلسلے میں دریافت کیا تو انھوں نے یہ دعا بتلائی اور آخر میں فرمایا کہ: یہ دعا آسمان سے نازل ہوئی ہے۔ (الدعوات الکبیر: ۲۳۲)

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَصْلِحْهُمْ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ، وَاجْعَلْ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَالْحِكْمَةَ، وَثَبِّتْهُمْ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِكَ، وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ يَشْكُرُوا نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، وَأَنْ يُوفُوا بِعَهْدِكَ الَّذِي عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ، وَانْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ إِلٰهَ الْحَقِّ! [الدعوات الكبير للبيهقي: ٤٣٢]

(٣٩) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ. [الترمذي: ٣٤٣٣]

---

(۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اُس میں بہت سی بے ہودہ باتیں سرزد ہوجائیں اور وہ مجلس سے اُٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے تو مجلس میں اُس سے ہونے والی لغزشیں معاف ہوجاتی ہیں۔ (ترمذی: ۳۴۳۳)

(٤٠) سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ، اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي، إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ تَشَاءُ، وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ، يَا غَفَّارُ! اغْفِرْ لِي، يَا تَوَّابُ! تُبْ عَلَيَّ، يَا رَحْمٰنُ! ارْحَمْنِي، يَا عَفُوُّ! اعْفُ عَنِّي، يَا رَؤُوفُ! ارْؤُفْ بِي، يَا رَبِّ! أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ، وَوَفِّقْنِي حُسْنَ عِبَادَتِكَ، يَا رَبِّ! أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، يَا رَبِّ! افْتَحْ لِي بِخَيْرٍ، وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ، وَآتِنِي شَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، وَقِنِي السَّيِّآتِ، وَمَنْ تَقِ السَّيِّآتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ، وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. [المعجم الكبير]

---

(٤٠) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ: مجھے یہ پسند ہے کہ تشہد کے بعد یہ دعا پڑھی جائے۔ (المعجم الکبیر: ۹۹۴۲)

چہل استغفار کے ضمن میں آئی ہوئی دعاؤں کا خلاصہ

اس خلاصے کے نمبر، چہل استغفار کے نمبر شمار کے مطابق ہیں

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

❁ اے اللہ! میں دانستہ کسی چیز کو تیرے ساتھ شریک کرنے سے ⑳، اور اپنے اَعمال کے شر سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں ①۔

❁ اے اللہ! میں ایسی پکی توبہ کرتا ہوں کہ اُن کی جانب کبھی نہ لَوٹوں ㉒، میری توبہ قبول فرما ㉟، مجھ پر مہربان ہوجا، شفقت فرما ㊵، تیری رحمت چاہتا ہوں ⑩، خاص رحمت عطا فرما ㊲، تیری رحمت کے اسباب مانگتا ہوں ㉙، رحمت وفضل کے دروازے کھول دے ⑦ ⑧، مغفرت کے تیرے

پختہ اِرادے مانگتا ہوں (۲۹)، مجھے ہدایت دے (۱۰)، مجھے راہِ راست پر چلا (۳۲)، جب تو مجھے راہِ راست پر لا چکا ہے تو اب میرے دل کو بھٹکنے نہ دے (۱۰)۔

❁ اے اللہ! مجھے گناہوں سے سُبُک دوش کر دے (۲۸)، دنیا اور آخرت میں بخش دے (۳۶)، سارے گناہوں کو بخش دے، خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے، اَگلے ہوں یا پچھلے، ظاہر ہوں یا پوشیدہ (۱۲)، میری خطاؤں، نادانیوں، زیادتیوں، مذاق، سنجیدگی، چوک، غلطی اور ہر اُس گناہ کو جو میرے علم میں ہو (۱۵)، اور اُس گناہ کو جو میرے علم میں نہ ہو (۳۰)، اور اُن تمام گناہوں کو جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے معاف فرما (۱۸)، میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے (۲۴)، میرے اور گناہوں کے درمیان اِس طرح دوری فرما دے جس طرح مغرب و مشرق کے درمیان دوری کر رکھی ہے (۲۴)،

یا اللہ! میں تجھ سے اُن گناہوں کی معافی چاہتا ہوں جن سے
میں توبہ کر چکا تھا؛ مگر ان کا پھر سے ارتکاب کیا، اور اُن عہد
و پیمان کی بھی معافی چاہتا ہوں جو میں نے تجھے اپنی طرف
سے دیے تھے؛ مگر میں اُنھیں نبھا نہ سکا، اور میں تیری اُن
نعمتوں پر بھی معافی چاہتا ہوں جن کے ذریعے میں نے تیری
معصیتوں پر توانائی حاصل کی، اور اُن تمام نیکیوں پر بھی تجھ سے
معافی چاہتا ہوں جن کے ذریعہ میں نے تیری رضامندی
حاصل کرنی چاہی تھی؛ مگر اس میں (ریا و نمود وغیرہ) ایسی چیزیں
بھی شامل ہو گئیں جن میں تیری خوش نودی نہیں ہے (۶)،
اے اللہ! تو مجھے اُن لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کریں تو
خوش ہوں اور بدی کریں تو معافی مانگیں (۲۸)، تمام برائیوں سے
حفاظت چاہتا ہوں (۲۹)، تمام بھلائیوں کا طلب گار ہوں (۴۰)،
میرا آغاز و انجام بھی خیر کے ساتھ فرما (۴۰)، مجھے رُسوا نہ کرنا (۶)،

مجھے سزا نہ دینا⑥، اور مجھ سے خوش ہو جا⑲۔

✽ اے اللہ! مجھے روزی دے⑩، رِزق میں خیرِ کثیر مقدر فرما⑬، تیری دی ہوئی روزی پر قناعت نصیب کر اور جس چیز کو تو نے مجھ سے پھیر دیا ہو اس کا طلب گار نہ بنا⑭، میری کمائی کو پاکیزہ کر دے⑭، مجھے خوش حال کر دے⑰، اُن نعمتوں کی قدر دانی کی توفیق عطا فرما جو تو نے دے رکھی ہیں⑳، تیری عطا کی ہوئی چیزوں کی برکت سے محروم نہ فرما، اور جو چیزیں نہیں ملی ہیں اُن میں مجھے فتنہ اور آزمائش میں مبتلا نہ کر⑯، میرے گھر میں کشائش دے دے⑬، مجھے تندرستی دے⑩، میرا حال درست فرما⑩، میرے کاموں کو درست فرما㉘۔

✽ اے اللہ! میرا دل پاکیزہ کر دے㉘، دل سے کینہ نکال دے㉟، دل کو ہدایت عطا فرما㉟، دل کو گناہوں سے

اس طرح صاف کردے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر رکھا ہے (۲۴)، تقویٰ و پرہیزگاری کی توفیق دے (۳۶)، بہتر عبادت کی توفیق دے (۴۰)، اخلاق کو درست کر (۱۴)، نیک اَعمال اور عمدہ اَخلاق کی رہبری فرما (۱۷)، میری شرم گاہ محفوظ رکھ (۲۸)، زبان کو درست رکھ (۳۵)، حجت مضبوط کردے (۳۵)، مجھے سربلندی عطا کر (۱۰)، نیک نامی دے (۲۸)۔

❁ یا اللہ! میری قبر کو منور فرما (۲۸)، جنّت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے چھٹکارا چاہتا ہوں (۲۹)، جنت کے بلند درجات چاہتا ہوں (۲۸)، تیرے دیدار و زیارت کی تڑپ بغیر کسی ضرر رساں مصیبت کے اور بغیر کسی گمراہ کُن آزمائش کے عطا فرما (۴۰)۔

❁ یا اللہ! ہماری اور مؤمن مَردوں اور عورتوں اور مسلمان مَردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما، اور ان کو اور ان کے آپسی تعلقات کو سنوار دے، اور ان کے دلوں کو جوڑ دے، اور

ان کے دلوں میں ایمان وحکمت بھر دے، اور اُنھیں تیرے رسول کے دین پر جمادے، اور جن نعمتوں سے اُنھیں نوازرکھا ہے اُن کی قدردانی کی اور جو عہد تو نے اُن سے لے رکھا ہے اس کی پاسداری کی اُنھیں توفیق مرحمت فرما، اور اے سچے معبود! تیرے اور اُن کے دشمنوں کے خلاف اُنھیں غلبہ عطا فرما(۳۸)۔

❁ میری پکار کو سن لے (۳۵)، اَعمال قبول فرما (۱۹)، میری دعا قبول فرما (۲۸)۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (الترمذي)

مَحْمُودُ الخَصَائِل

فِيْ

شَرْحِ الشَّمَائِل

لِلْإِمَامِ الحَافِظِ أَبِي عِيسَى مُحَمَّدِ بْنِ سَوْرَةَ التِّرْمِذِي رحمه الله

ازافادات

حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم

سابق صدر مفتی حال شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل

مکتبہ محمودیہ محمود نگر ڈابھیل

محمود الخصائل في شرح الشمائل